



سوال

عورتوں کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورتیں قبرستان میں جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے مدنی زندگی کے آغاز میں مرد و عورت دونوں کو زیارت قبور سے منع فرمایا، اس کے بعد آپ نے دونوں کو اجازت دے دی، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ "میں نے تمہیں زیارت قبور سے منع فرمایا تھا اب ان کی زیارت کیا کرو، کیونکہ ان میں سامان عبرت ہے۔" (مسند امام احمد، ص: ۳۸، ج ۳)

حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت عائشہؓ اپنے برادر مکرم حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ کی قبر کی زیارت کر کے آئیں تو میں نے عرض کیا اماں جان! رسول اللہ ﷺ نے زیارت قبور سے منع فرمایا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ پہلے منع تھا، پھر آپ نے اجازت دے دی تھی۔ (مسند رک حاکم، ص: ۳۶، ج ۱)

زیارت قبور کے وقت جو دعا پڑھی جاتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو تعلیم دی تھی کہ قبروں کی زیارت کرتے وقت اسے پڑھا کرو۔ (صحیح مسلم، الجنازہ: ۲۲۵۶)

جس روایت میں عورتوں کے لئے منع کے الفاظ ہیں وہاں مبالغہ کا صیغہ (زورات) استعمال ہوا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) گروہ کی صورت میں جانا۔

(۲) انفرادی طور پر بار بار جانا۔ عورتوں کے لئے یہ دونوں صورتوں میں منع ہیں، البتہ انفرادی طور پر کبھی بھجار جانے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ (ترمذی، الجنازہ: ۱۰۵۵)

حدامعتمدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 2 ص 198

محدث فتویٰ